دعائے سمات

مترجمہ

حجۃ الاسلام مولانا

السیّد علی صاحب قبلہ مجتہد العصر لکھنوی

زیدی بکڈپو کھارادر کراچی

(مسلم پریس کراچی)

عظیم القدر دعائے سمات

بحار میں علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ دعائے سمات ہمارے اصحاب میں کمال شہرت رکھنے والی اور حد درجہ معروف و مشہور رہی۔ تمام علماء شیعہ اسکو ہمیشہ پڑھا کئے اور اپنے وظائف میں شمار کرتے رہے

شیخ ابراہیم بن علی کفعمی "صفوۃ الصفا" میں امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اگر میں قسم کھاؤں کہ اس دعا میں اسم اعظم الٰہی ہے تو یہ سچی قسم ہوگی لہٰذا اے میرے دوستو! تم لوگ ہمارے دشمنوں اور ظالموں پر اس دعا کے ذریعہ سے بد دعا کرو۔ پھر فرمایا کہ "یوشع بن نون" وصی حضرت موسیٰ ؑ نے قوم عمالقہ سے جب جنگ کی ہے تو وہ لوگ ایک ایسے مضبوط قلعہ میں تھے۔ بنی اسرائیل پے درپے شکست کھاتے رہے پھر انھوں نے جناب یوشع کے ذریعہ سے بارگاہ الٰہی میں دعا کی تاکہ انھیں عمالقہ پر فتح حاصل ہو۔ حکم الٰہی ہوا کہ بنی اسرائیل کے مخصوص لوگ اس دعا کو شاخ گاؤ پر لکھ کر رکھیں تاکہ شیاطین تک یہ دعا نہ پہونچ سکے پھر قوم عمالقہ کے قلعہ کی جانب بڑھیں اور ایک ایک مٹکا پانی کا اپنے ساتھ لیتے جائیں آخر شب قریب قلعہ پہنچ کر قسمتیں دوڑ ڈالیں۔ بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا چنانچہ بمجرد اس عمل کے تمام عمالقہ کے شکھائے گئے بھول گئے اور وہ

مثل درختوں کی جڑوں اور تنوں کے اوندھے منھ گر پڑے اور سب کے سب
ہلاک ہوگئے۔ لہٰذا تم لوگ اپنے دشمنوں اور ظالموں کے دفع کرنے میں اس
دعا کی مداومت کرو۔ پھر ارشاد فرمایا کہ یہ دعا عظیم الشان خدا کے
پوشیدہ علوم اور مخفی خزانوں میں سے ہے۔ عورتوں بچوں، احمقوں
اور نفاق رکھنے والوں کو اس دعا کی تعلیم نہ کرو۔

امام بحق ناطق جعفر صادق علیہ السلام سے بھی اسی طرح روایت
نقل کی گئی ہے۔ مگر بجائے حضرت نون خود حضرت موسیٰ کا نام ہے باقی
کل واقعہ یہی بیان فرمایا ہے۔

محمد بن علی راشدی کہتے ہیں کہ میں نے اس دعا کے ذریعہ سے کسی
مہم کے سر ہونے کی دعا نہیں کی مگر یہ کہ وہ پوری ہوئی اور میری دعا
بہت جلد درجۂ قبول پر فائز ہوگئی۔ مستحب ہے کہ روز جمعہ آخر وقت
پڑھی جائے یا شب شنبہ کو تلاوت کی جائے۔

علماء نے کہا ہے کہ جو شخص اس دعا کو جس حاجت کیلئے پڑھیگا
یا جس دشمن کو مغلوب کرنے کیلئے تلاوت کریگا وہ حاجت پوری
ہوگی اور دشمن مغلوب ہوگا۔ اگر کسی دشمن کیطرف جاتے وقت
یا کسی ظالم بادشاہ کے دربار میں جاتے وقت اسکی تلاوت کریگا تو
ان دونوں کے شر سے محفوظ رہیگا۔ یہی فوائد اس دعا کے اُس
شخص کیلئے بھی حاصل ہونگے جو اس کو لکھکر اپنے بازو پر یا گلے میں
لٹکائے رکھے۔

سِمات جمع سِمَۃ بالکسر کی ہے جسکے معنی علامت کے ہیں اور
اس دعا کو دعائے سمات اس لئے کہا جاتا ہے چونکہ اس میں قبولیت
دعا کی علامتیں موجود ہیں اور ایسی آیتیں ہیں جو قبول دعا میں
موثر ہیں بعضوں نے اس دعا کو شبور کہا ہے بعضوں نے شبور
کو شبر سے مشتق مانا ہے جسکے معنی عطا کے ہیں چونکہ اس دعا کے
پڑھنے والے پر بارش عطائے الٰہی ہوتی ہے اس لئے اس کا نام شبور
رکھا گیا۔ زبان عبرانی میں اسے دعائے سبت (ہفتہ والی) دعا کہا
گیا ہے۔ بعضوں نے اس دعا کا نام "سِمَتِیَہ" لکھا ہے جس کے معنی اسم اعظم
الٰہی کے ہیں۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ دعائے سمات
پڑھکر خدا سے باقی چیزوں کو طلب کرو اور جو چیزیں فنا ہو جانیوالی
ہیں انھیں اس دعا کے ذریعہ سے نہ مانگو اس لئے کہ جو چیزیں اس کے
خزانۂ قدرت میں ہیں وہ ہمیشہ باقی رہنے والی ہیں۔
قبل غروب آفتاب کے "دعائے سمات" سے پہلے ان کلمات
کا پڑھنا بھی مناسب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحیم

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ

اے معبود تو سب سے اول ہی تیرے پہلے کوئی

شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ

شئے نہ تھی اور تو ہی آخر ہے جبکہ تمام چیزوں کے فنا ہونیکے بعد

شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ

سوائے تیرے کوئی نہ ہوگا اور اپنی نشانیوں کے ذریعہ ظاہر ہے کہ ایسی کوئی شے نہیں جو

وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ وَ

اور تو ہی اسطرح پوشیدہ ہے کہ آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں اور ایسی کوئی شے نہیں اور

اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا

تو ہی صاحب عزت و حکمت ہے پاک ہے تیری ذات تیرے سوا کوئی

اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ

معبود نہیں اے بڑے مہربانی کرنیوالے بڑے احسان کرنیوالے اے آسمانوں

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اور زمینوں کے ایجاد کرنیوالے اے صاحب بزرگی و صاحب اکرام

دُعَاءِ سِمَات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ

اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تجھے اس نام کے ذریعہ سے جو

الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ
بزرگ بلکہ بزرگتر غالب و عظیم القدر زیادہ بخشندہ ہے
الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلٰی مَغَالِقِ
ایسا نام کہ جس کے ذریعہ سے اگر آسمانی دروازوں کے
اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَۃِ انْفَتَحَتْ
کھلنے کی دعا کی جائے تو تیری رحمت سے کھل جائیں
وَاِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلٰی مَضَآئِقِ اَبْوَابِ
اور اگر ابواب رزق کی تنگی میں کشائش کی دعا کی جائے
الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ
تو تیری رحمت سے کشادہ ہوجائیں اور اگر کسی مشکل کے سہل
بِہٖ عَلَی الْعُسْرِ لِلْیُسْرِ تَیَسَّرَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ
ہونے کی دعا کی جائے تو وہ آسان ہوجائے اور اگر مردوں
بِہٖ عَلَی الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ
کے زندہ ہونے کی دعا کی جائے تو وہ اپنی قبروں سے نکل
وَاِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلٰی کَشْفِ الْبَاْسَآءِ
آئیں اور اگر بدحالیوں اور سختیوں کے دور ہونے کی دعا

وَالضَّرَّآءِ انْكَشَفَتْ وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ

دعا کی جائے تو وہ دور ہو جائیں اور سوال کرتا ہوں تیری

الْكَرِيْمِ اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَاَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِىْ

ہیبت ذاتی کے واسطے سے ایسی ذات جو سب سے زیادہ سخی

عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ

اور تمام عزت والوں سے زیادہ صاحب عزت ہے جسکے مقابل تمام

وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَهُ

چہرے سربسجود ہیں اور تمام گردنیں جھکی ہوئی ہیں اور تمام

الْقُلُوْبُ مِنْ مَخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِىْ

آوازیں مدھم پڑ گئی ہیں اور تمام دل جس کے خوف سے لرزاں ہیں

تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ

اور تیری اُس قوت کے ذریعہ سے دعا کرتا ہوں جو آسمانوں کو

اِلَّا بِاِذْنِكَ وَتُمْسِكُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضَ

زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے جب تک تیرا حکم

اَنْ تَزُوْلَا وَبِمَشِيَّتِكَ الَّتِىْ دَانَ لَهَا

نہ ہو قیامت کے دن اور تمام آسمانوں اور زمینوں کو

الْعَالِمُوْنَ وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ خَلَقْتَ

تو اس طرح اپنے قبضہ میں کئے ہوئے ہے کہ وہ اپنی جگہ سے جنبش

بِهَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَبِحِكْمَتِكَ

نہیں کر سکتے اور تیری اس مشیت وارادہ کے واسطے سے طلب کرتا

الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ وَخَلَقْتَ

ہوں جسکی تمام دنیا مطیع ہو اور تیرے اس کلمہ مبارک کے واسطے

بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا لَيْلًا وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ

طلب کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور تیری

سَكَنًا وَخَلَقْتَ بِهَا النُّوْرَ وَجَعَلْتَهُ نَهَارًا

حکمت کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جس سے عجائب و غرائب عالم کو تو نے

وَجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوْرًا مُبْصِرًا وَخَلَقْتَ

ایجاد کیا اور جس کے واسطے سے تاریکی کو پیدا کیا اور اسکو رات بنایا

بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَ

اور رات کو سکون و آرام کا وقت قرار دیا اور جسکے ذریعہ سے نور کو

خَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا وَ

پیدا کیا اور اسکو دن بنایا اور اسکو چلنے پھرنے دیکھنے بھالنے کا زمانہ

خَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ وَجَعَلْتَهَا نُجُوْمًا

قرار دیا جس سے آفتاب کی خلقت فرمائی اور اسکو ذاتی نور سے ممتاز

وَبُرُوْجًا وَّمَصَابِيْحَ وَزِيْنَةً وَّرُجُوْمًا

فرمایا اور قمر کو جس سے پیدا کیا اور عارضی نور عطا کیا اور جسکے ذریعے سے

لِلشَّيَاطِيْنِ وَجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ

تو نے کواکب کو پیدا کیا (اور انکو دو قسموں پر منقسم کیا) ایک کو ستاروں سے دوسرے کو

وَمَغَارِبَ وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِيَ

برجوں سے نامزد کیا اور کچھ چراغ ہدایت بنائے بعض آسمانوں کی زینت اور کچھ شیاطین کے

وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا وَّمَسَابِحَ وَقَدَّرْتَهَا

بھگانے کا آلہ و ذریعہ مقرر کیا تو نے انھیں ستاروں کے لئے چمکنے کی جگہیں اور چھپنے کے

فِي السَّمَآءِ مَنَازِلَ فَاَحْسَنْتَ تَقْدِيْرَهَا

مقامات بنائے اور انکے لئے فلک کے مقامات طلوع مقرر فرمائے اور سیر کرنے کی راہیں

وَصَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ تَصْوِيْرَهَا وَاَحْصَيْتَهَا

منتخب فرمائیں اور ان سب کے لئے ایک فلک بنایا انکے سیر کی جگہیں بنائیں تو نے

بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَآءً وَّدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ

آسمانوں پر ستاروں کے لئے منزلیں قرار دیں اور کیسی اچھی منزلیں قرار دیں

تَدْبِيرًا وَاَحْسَنْتَ تَدْبِيرَهَا وَسَخَّرْتَهَا

ستاروں کی تصویریں بنائیں اور نہایت حسین صورتیں انھیں اپنے تاثیرات تمام کیا

بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ وَالسَّاعَاتِ

مصور کر دیا اور اپنی حکمت کاملہ سے انہیں تدبیر و تصرف کیا اور کیا اچھا تصرف کیا

وَعَرَّفْتَ بِهَا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ وَ

تو نے ان کواکب کو شمس و قمر کے ذریعہ مسخر فرمایا معرفت لیل و نہار کیلئے گھنٹوں سالوں

جَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيعِ النَّاسِ مَرْأًى وَاحِدًا وَ

مہینوں اور دنوں کے معلوم کرنے کا انہیں ذریعہ قرار دیا تو نے ان نجوم کواکب

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِي كَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَ

مناظر کو لحاظ وضع لوگوں کیلئے یکساں قرار دیا خدایا میں تیری اس عظمت بزرگی

رَسُولَكَ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ جس کی وجہ سے تو نے اپنے خاص بندے اور بھیجے ہوئے پیغمبر

فِي الْمُقَدَّسِينَ فَوْقَ اِحْسَاسِ الْكَرُوبِيِّينَ

موسیٰ بن عمران علیہ السلام سے طیب و طاہر ملائکہ کے زمرے میں باتیں کیں جسے

فَوْقَ غَمَائِمِ النُّورِ فَوْقَ تَابُوتِ الشَّهَادَةِ

مقرب فرشتے بھی نہ سن سکے نور کے سفید بادلوں کے اوپر تابوت شہادت کے

فِي عُمُوْدِ النَّارِ وَفِي طُوْرِ سَيْنَاءَ وَفِي

فوق میں اور ناری ستون کے حلقہ میں اور کوہ طور سینا پر

جَبَلِ حُوْرِيْثَ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ

اور کوہ حوریث پر جو پاک و پاکیزہ سرزمین سے تعلق

فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ فِي جَانِبِ الطُّوْرِ

رکھنے والا کوہ طور کی داہنی جانب واقع ہے

الْاَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِي اَرْضِ مِصْرَ

شجرہ کے ذریعہ سے کلام فرمایا اور سرزمین مصر میں

بِتِسْعِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ فَرَقْتَ

اپنی قدرت کی نو نشانیاں جو نہایت روشن تھیں ظاہر فرما کے

لِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ وَفِي الْمُنْبَجِسَاتِ

گفتگوئے خاص سے مشرف فرمایا اور جس دن دریا کو بنی اسرائیل کیلئے

الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ فِي بَحْرِ سُوْفٍ

شگافتہ کیا اور پتھروں سے بنی اسرائیل کے لئے چشمے جاری فرما کے اپنی

وَعَقَدْتَ مَاءَ الْبَحْرِ فِي قَلْبِ الْغَمْرِ

عجائبات قدرت کا مشاہدہ گہرے دریا میں کرایا اور جس دن علم آب

وَجَاوَزْتَ بِبَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ وَ

ردان کو موجوں کی تہوں میں مثل پتھر کے جما دیا اور اُس دریا سے

تَمَّتْ كَلِمٰتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا

بنی اسرائیل کے لشکر کو گزار دیا تو نے اپنے اچھے وعدوں کو ان کے

وَاَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا

مظالم فرعون پر صبر کی وجہ سے اُن کے حق میں پورا کر دیا تو نے اُنہیں

الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ وَاَغْرَقْتَ

شرقی اور غربی ممالک کا مالک بنا دیا جہاں اہل عالم کیلئے برکتیں نازل فرمائیں

فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ وَمَرَاكِبَهٗ فِي الْيَمِّ

اور فرعون کو مع اُسکے حشم و خدم کے غرق و ذلیل کر دیا۔

وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ

اور میں سوال کرتا ہوں تیرے بزرگ بلکہ برتر و جواد تر نام کے

وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِمُوْسٰى

ذریعہ سے اور اُس بزرگ نور کے وسیلے سے جس کا جلوہ حضرت موسیٰ

كَلِيْمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ طُوْرِ سَيْنَاءَ

کلیم اللہ علیہ السلام کو طور سینا پر دکھایا

وَلِاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور جس کا پرتو موسیٰ سے قبل اپنے دوست (ابراہیم) علیہ السلام کو

مِنْ قَبْلُ فِیْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلِاِسْحَاقَ

منی کے شیکرے والی مسجد پر دکھایا اور اپنے منتخب نبی اسحاق

صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِیْ بِئْرِ سَبْعٍ

علیہ السلام کو بئر سبع میں اپنا جلوہ دکھایا اور

وَلِيَعْقُوْبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِیْ

جس نور کو اپنے نبی یعقوب علیہ السلام کو بیت المقدس

بَيْتِ اِيْلَ وَاَوْفَيْتَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ

میں معائنہ کرایا اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس بندگی کے واسطہ

السَّلَامُ بِمِيْثَاقِكَ وَلِاِسْحَاقَ عَلَيْهِ

سے جس کی وجہ سے تو نے اپنے دوست ابراہیم علیہ السلام کیلئے اپنے میثاق کو

السَّلَامُ بِحَلْفِكَ وَلِيَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پورا کردیا اور اپنی قسم کو اسحٰق نبی کے حق میں سچ کر دکھایا اور جناب یعقوب

بِشَهَادَتِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ بِوَعْدِكَ وَ

علیہ السلام کو یوسف کے بارے میں حق ابتلا و صبر پر اجر و شہید دونوں تو نے دیا

لِلدَّاعِيْنَ بِاَسْمَائِكَ فَاَجَبْتَ وَ

اور مومنین سے جو وعدہ اجر فرمایا وہ پورا کیا اور تیرے ناموں کے توسط

بِمَجْدِكَ الَّذِیْ ظَهَرَ لِمُوْسَی ابْنِ

سے جن لوگوں نے دعا کی اُسے قبول کیا اور تیرے اُس مجد و بزرگی کے واسطہ

عِمْرَانَ فِیْ قُبَّةِ الرُّمَّانِ وَبِاٰيَاتِكَ

سے مانگتا ہوں جو موسیٰ بن عمران کیلئے قبہ رمّان میں نمودار ہوا اور

الَّتِیْ وَقَعَتْ عَلٰی اَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ

اُن نشانیوں کے ذریعہ سے طلب کرتا ہوں جو سرزمین مصر پر بزرگی

الْعِزَّةِ وَالْغَلَبَةِ بِاٰيَاتٍ عَزِيْزَةٍ وَبِسُلْطَا

عزت غلبہ کامل اور تسلط تام و قدرت کاملہ کے

نِ الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِنُوْرِكَ

مظاہر کے ساتھ ساتھ ظاہر ہوئیں اور سوال کرتا ہوں تیرے

الَّذِیْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ طُوْرُ سَيْنَاءَ

اُس نور کے واسطے سے جس کے خوف سے طور سینا گر گیا

وَبِعِلْمِكَ وَبِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَ

اور تیرے علم و عظمت و بزرگی و عزت و

كِبْرِيَائِكَ وَعِزَّتِكَ وَجَبَرُوتِكَ الَّتِي

غلبہ کے ذریعہ سے طلب کرتا ہوں ایسا غلبہ

لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْأَرْضُ وَانْخَفَضَتْ لَهَا

جس کو زمین بھی نہ اٹھا سکی جھک گئے آسمان و زمین

السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ

بھاگ گئے اور عمق اکبر باز رہا

الْأَكْبَرُ وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْأَنْهَارُ

نہریں اور دریا ساکن ہو گئے اور بھر گئے

وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَسَكَنَتْ لَهَا

پہاڑ سر بسجود ہو گئے (یا چلنے لگے) اور زمین جسکی

الْأَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا

وجہ سے اپنے پاؤں پر قائم ہوئی تمام مخلوقات نے

الْخَلَائِقُ كُلُّهَا وَخَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِي

جس کا انقیاد کیا جسکی وجہ سے ہوائیں حرکت کے وقت

جَرَيَانِهَا وَخَمَدَتْ لَهَا النِّيرَانُ فِي

چلیں جس کے لئے بھڑکتی آگ اپنے مقام پر گل ہو گئی

اَوْطَانِهَا وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عُرِفَتْ

تیرے اُس تسلط کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جس کی وجہ سے

لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَحُمِدْتَ

تجھ کو ہمیشہ ہمیشہ کا غلبہ حاصل ہوا اور جس کی وجہ سے

بِهِ فِی السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرَضِیْنَ وَبِكَلِمَتِكَ

تو آسمانوں اور زمینوں میں ستائش کیا گیا اور اُس

كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِیْ سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا اٰدَمَ

کلمۂ صدق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو ہمارے باپ آدم

وَذُرِّيَّتِهٖ بِالرَّحْمَةِ وَاَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ

علیہ السلام اور اُنکی ذریت کیلئے برکت بن گیا اور ایسے کلمہ کے

الَّتِیْ غَلَبَتْ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ

ذریعہ سے سوال کرتا ہوں جنکی وجہ سے تو ہر شئے پر غالب آگیا

الَّذِیْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا

اور تیرے اُس نور جلال الوہیت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو

وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا وَبِمَجْدِكَ الَّذِیْ

کوہ طور پر تجلی بخش ہوا جس نے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور حضرت موسیٰ

ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سَيْنَاءَ فَكَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ

بیہوش ہوکر گر پڑے اور تیری اُس برزگی کے واسطے سے سوال کرتا ہوں

وَرَسُوْلَكَ مُوْسَى ابْنَ عِمْرَانَ وَبِطَلْعَتِكَ

جو طور سینا پر ظاہر ہوئی جسکے ذریعہ سے اپنے بندے اور رسول موسیٰ

فِيْ سَاعِيْرَ وَظُهُوْرِكَ عَلٰى جَبَلِ فَارَانَ

ابن عمران علیہ السلام سے ہمکلام ہوا اور تیرے ظہور و جلوہ کے واسطے سے

بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَجُنُوْدِ الْمَلٰٓئِكَةِ

جو کوہ فاران پر ہوا حضرت موسیٰ کے منازل وحی کے

الصَّآفِّيْنَ وَخُشُوْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ

قریب جو پاک و پاکیزہ تھے اور ملائکہ آسمان کے صف بستہ گروہ کے ساتھ

وَبِبَرَكَاتِكَ الَّتِيْ بَارَكْتَ بِهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

اور تسبیح خواں ملائک کے ساتھ جو خشوع کے عالم میں تھے اور تیری اُن

خَلِيْلِكَ فِيْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ

برکتوں سے سوال کرتا ہوں جن سے اپنے دوست ابراہیم کی عزت افزائی

وَاٰلِهٖ وَبَارَكْتَ لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِيْ

فرمائی امت محمد میں صلوات ہوں اُن پر اور اُنکی آل پر اور اپنے صفی

أُمَّةِ عِيسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ

حضرت اسحاق کا اعزاز کیا امت عیسیٰ میں اُن دونوں پر سلام ہو

لِيَعْقُوبَ إِسْرَائِيلِكَ فِي أُمَّةِ مُوسٰى

اور اپنے خاص بندے یعقوب کیلئے مبارک قرار دیا امت موسیٰ

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ

علیہما السلام میں اور جس سے اپنے حبیب خاص محمد کی

فِي عِتْرَتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ صَلَوَاتُكَ

اُنکی عترت و ذریت اور اُنکی امت کے متعلق اعزاز نمائی

عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا غِبْنَا عَنْ

کی اُن پر اور اُن کی آل پر تیری صلوات ہو اے پالنے والے معبود

ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَآمَنَّا بِهِ وَلَمْ

اور جسطرح ہم تیرے مناظر قدرت معاینے کے وقت موجود نہ

نَرَهُ صِدْقًا وَعَدْلًا نَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ

اور حاضر نہ تھے حالانکہ ہم اُن پر صداقت اور عدالت کے ساتھ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُبَارِكَ عَلٰى

بغیر دیکھے ہوئے ایمان رکھتے ہیں تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ محمد و

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْحَمَ عَلٰی

آل محمد پر درود نازل فرما اور برکت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ

رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور اسطرح کا بہتر درود اور ایسی

وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَآلِ

بہتر برکت اور رحمت جس کو تو نے ابراہیم اور انکی آل

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ فَعَّالٌ لِّمَا

پر نازل فرمایا تو تعریف کردہ شدہ صاحب بزرگی ہے جو کچھ ارادہ

تُرِیْدُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ

کرتا ہے اُسکو پورا کرنیوالا ہے تو ہر شے پر قادر اور

شَهِیْدٌ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ

گواہ ہے اے بڑی شفقتیں کرنیوالے بڑے احسان کرنیوالے اے

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا

آسمانوں اور زمینوں کے ایجاد کرنیوالے اے صاحب جلال

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور صاحب اکرام اے تمام رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے

اس کے بعد اپنی حاجت بارگاہ الٰہی سے طلب کرے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ

اے پروردگار تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ اس دعا کے اور بواسطہ

الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَھَا وَلَا

ان اسما کے جن کی تفسیر اور جنکی بواطن معانی کو بجز تیرے کوئی دوسرا

یَعْلَمُ بَاطِنَھَا غَیْرُکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

نہیں جان سکتا درود نازل فرما محمد اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا

آل محمد پر اور میرے ساتھ وہ برتاؤ فرما جس کا تو اہل ہے اور

تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ وَانْتَقِمْ لِیْ مِمَّنْ

نہ ایسا جس کا میں اہل ہوں اور انتقام لے میرا ان لوگوں سے

یُؤْذِیْنِیْ وَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْھَا

جنہوں نے مجھے اذیت پہنچائی ہے اور میرے گذشتہ اور آئندہ

وَمَا تَاَخَّرَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِکَ

کے گناہ بخش دے میرے لئے رزق حلال میں وسعت عطا فرما

وَاکْفِنِیْ جَمِیْعَ مُھِمَّاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

تمام دنیوی اور اخروی مشکلوں میں تو میری مدد کر

وَاکْفِنِیْ مَؤُنَۃَ اِنْسَانِ سُوْءٍ وَجَارِ

مجھے برے انسانوں کی مدد اور برے ہمسایہ کی نصرت سے

سُوْءٍ وَقَوْمِ سُوْءٍ وَسُلْطَانِ سُوْءٍ

اور برے گروہ اور برے بادشاہوں کی کفالت سے مستغنی فرما

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِکُلِّ شَیْءٍ

تو ہر چیز پہ جسے تو قادر ہے اور ہر شئے کا عالم و دانا ہے

عَلِیْمٌ اٰمِیْنَ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اور بعض نسخوں میں ہے کہ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کے بعد اپنی حاجتوں کو طلب کرے اور یہ کلمات کہے :-

یَا اَللّٰہُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ

اے معبود اے بڑے مہربانی کرنیوالے اے بڑے احسان کرنیوالے اے آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

زمینوں کے ایجاد کرنیوالے اے صاحب بزرگی و اکرام اے تمام رحم کرنیوالوں سے زیادہ

اور جناب مجلسی رح نے مصباح سید ابن باقی سے نقل فرمایا ہے کہ دعاے سمات کے بعد اس دعا کو پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ

اے پروردگار تجھ کو واسطہ ہے اس دعا کا اور واسطہ ہے ان

الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَهَا وَلَا

اسمار کا جنکی تفسیر اور اُن کی تاویل

تَاْوِیْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا وَلَا ظَاهِرَهَا غَیْرُكَ

اور جن کا باطن اور جن کا ظاہر سوا تیرے

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

اور کوئی نہیں جانتا تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ محمد و آل محمد پہ

تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

رحمت نازل فرما اور دنیا و آخرت کی نیکی مجھ کو عطا فرما

اس کے بعد اپنی حاجتیں خدا سے طلب کرے اور کہے

وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ

اور جن کا تو اہل ہے وہ برتاؤ میرے ساتھ فرما اور جس کا میں

مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَانْتَقِمْ لِیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَان

سزاوار ہوں اسطرح کا برتاؤ نہ فرما اور میرے فلاں فلاں دشمنوں سے میرا انتقام لے

اپنے دشمن کا نام یہاں ذکر کرے اور یہ دعا پڑھے

وَاغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا

مجھ کو بخش دے اور میرے گذشتہ اور آیندہ گناہوں کو عفو فرما

وَمَا تَاَخَّرَ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور میرے والدین کو بخش دے اور تمام مومنین و مومنات

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَوَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ

کو بخش دے اور اپنے رزق حلال سے مجھ کو توسعہ فرما

رِزْقِكَ وَاكْفِنِیْ مَؤُنَةَ اِنْسَانِ سُوْءٍ

اور محفوظ رکھ تو مجھ کو برے انسانوں کی اعانت اور مدد سے

وَجَارِ سُوْءٍ وَسُلْطَانِ سُوْءٍ وَقَرِیْنِ سُوْءٍ

رزق میں اور برے ہمسایہ کی مدد سے اور برے بادشاہ کی مدد سے اور برے

وَیَوْمِ سُوْءٍ وَسَاعَةِ سُوْءٍ وَانْتَقِمْ لِیْ

دوست سے اور محفوظ رکھ تو مجھ کو برے دن کی اور گھڑی کی برائیوں سے

مِمَّنْ يَكِيْدُنِيْ وَمِمَّنْ يَبْغِيْ عَلَيَّ وَيُرِيْدُ

اور میرا بدلہ لے تو ہر اُس شخص سے جو مجھ سے فریب کرے اور جو ارادہ

بِيْ وَبِاَهْلِيْ وَاَوْلَادِيْ وَاِخْوَانِيْ وَجِيْرَانِيْ

ستم کرے اور محفوظ رکھ تو شر سے اُسکے جو ارادہ رکھے ظلم کرنے کا

وَقَرَابَاتِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

میرے اہل پر میری اولاد پر میرے بھائیوں پر میرے ہمسایہ والوں پر میرے

ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاۤءُ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ

قرابتداروں پر مومنین و مومنات سے تو ہر شے جسے تو چاہے قادر ہے اور

عَلِيْمٌ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اسکے بعد کہے

ہر شے کا جاننے والا ہے قبول کر تو میری دعا کو اے پالنے والے دو عالم کے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاۤءِ تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَاۤءِ

اے معبود اس دعا کے تصدق میں احسان فرما

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰى وَالثَّرْوَةِ

فقرائے مومنین و مومنات پر غنا و دولتمندی کے ساتھ

وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور بیمار مومنین و مومنات پر شفا و صحت کے

بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰی اَحْیَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ

ساتھ اور زندہ مومنین و

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْکَرَامَۃِ وَعَلٰی

مومنات پر لطف و کرامت کے ساتھ اور

اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَۃِ

مردہ مومنین و مومنات پر مغفرت اور

وَالرَّحْمَۃِ وَعَلٰی مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِیْنَ

رحمت کے ساتھ اور جو مومنین و مومنات سفر میں ہیں

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِھِمْ سَالِمِیْنَ

ان کو سلامتی مال و دولت کے ساتھ اُن کے وطنوں تک پہنچا دے

غَانِمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ان باتوں کا سوال کرتا ہوں میں تیری رحمت کے واسطے سے تجھ سے اے تمام

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اور ہمارے سردار محمد خاتم النبیین پر

النَّبِیِّیْنَ وَعِتْرَتِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ

اور اُنکی عترت طاہرہ پر رحم فرما اور بہت زیادہ اُن پر

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

سلامتی نازل فرما

شیخ فہد علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ دعائے سمات کے بعد ان کلمات کا پڑھنا مستحب ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَآءِ

اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس دعا کی حرمت کے واسطے

وَبِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَبِمَا يَشْتَمِلُ

سے اور بذریعہ اُن اسما کے جنکا اس دعا میں ذکر نہیں ہے اور بذریعہ

عَلَيْهِ مِنَ التَّفْسِيْرِ وَالتَّدْبِيْرِ الَّذِیْ

اس تفسیر و تدبیر کے جن پر یہ دعا مشتمل ہے جس کا احاطہ سوائے تیرے کوئی

لَا يُحِيْطُ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

نہیں کرسکتا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ میری ان ان حاجتوں کو پورا کرنا

بجائے کذا و کذا کہنے کے خدا سے اپنی حاجتیں طلب کرے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر

حواشی دعائے سمات

۱ه بعض علمائے مثلاً جناب قطب راوندی نے عالمون پڑھا ہے اور اسی لحاظ سے شرح فرمائی ہے ۲ه مراد سرداران ملائکہ ہیں کہ قرب سے مشتق ہے یعنی قرب الٰہی ۱۲ علی

۳ه بنی اسرائیل کے لئے خدا نے اپنی رحمت سے یہ اسباب سہولت سفر مہیا فرمائے کہ دن کو اُن کے سروں پر بعنایت ربانیہ ابر کا سایا رہتا تھا اور رات کو ایک عمود نور بصورت نار عیاں ہو کر مشعل راہ ہدایت بنتا تھا غمام جمع غمامہ کی ہے سفید و رقیق ابر کو کہتے ہیں اسکا واقعہ یہ ہے کہ جب جناب موسیٰ میقات طور پر تشریف لے گئے تو عمود ابران پر سایہ فگن ہوا جس نے کل پہاڑ کو گھیر لیا اور اُس ابر کے پردہ سے خدا نے جناب موسیٰ سے کلام فرمایا فلما جاءها نودی ان بورک من فی النار ومن حولها ۱۲ علی ۴ه تابوت شہادت سے مراد وہ تابوت ہے جو بصورت صندوق مادر جناب موسیٰ پر نازل ہوا حضرت موسیٰ کو اُس میں رکھ کر دریائے نیل میں ڈال دیا جناب موسیٰ نے اپنی رحلت سے قبل تبرکات انبیا اور اپنی زرہ اُس میں رکھ دی وہ تابوت بنی اسرائیل میں اُس وقت تک جب تک وہ اسکی تعظیم و تکریم کرتے رہے باقی رہا۔ لیکن جب اُس کی اہانت ہونے لگی تو خدا نے وہ تابوت اُن سے چھین لیا۔ فائدہ اس تابوت کا یہ تھا کہ جب کسی قوم سے جنگ ہوتی تھی تو بنی اسرائیل اُسکو لیکر لشکر کے آگے آگے نکلتے تھے اور دشمنوں پر فتحیاب ہوتے تھے اور اسکی برکت سے دیگر فوائد بھی حاصل تھے بعضوں نے اس تابوت کو حضرت آدم پر نازل ہونے والا قرار دیا ہے اور تصاویر انبیا وغیرہ کو اُسکے اندر مخزون سمجھا ہے۔ تابوت شہادت اور تابوت سکینہ غالباً مفاد میں متحد ہیں قرآن پاک میں تابوت سکینہ کا استعمال ہوا ہے۔ اور اگلی کتب سماویہ کی پیشین گوئیوں میں بھی کبھی

تابوت شہادت کی لفظ آئی ہے اور جو شرح جناب قطب راوندی کی طرف منسوب ہے اُس میں مصنف نے تحریر فرمایا ہے کہ میں نے جناب شہید کی تحریر اس جملہ کی شرح میں دیکھی۔ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ مراد تابوت شہادت سے وہ صندوق جس میں خدا نے الواح یعنی الواح توریت کو نازل فرمایا تھا جسمیں دس آیتیں تھیں (۱) توحید میں (۲) بت پرستی کی ممانعت میں (۳) سبت میں (۴) اکرام والدین میں (۵) جھوٹی قسم کی ممانعت میں (۶) چوری کی ممانعت میں (۷) قتل نفس کی ممانعت میں (۸) زنا کی ممانعت میں (۹) جھوٹی گواہی کی ممانعت میں (۱۰) مال غیر و زوجہ غیر پر تصرف کی ممانعت میں۔ یہ آیات کلمات الٰہی تھے جناب موسیٰ کیلئے حجاب تابوت کے پردے سے تابوت شہادت اس لئے کہا گیا کہ وہ ان مواعید صادقہ کی نسبت جو آپ نے بنی اسرائیل سے کہ میں خدا کی جانب سے ایسی کتاب لاؤنگا جس میں اوامر و نواہی مذکور ہونگے کئے تھے شاہد و گواہ تھا۔ لہٰذا تابوت یا صندوق کی لفظ شہادت کی جانب اضافت بعنوان مبالغہ ہے۔ ۱۲ علی ۵۵

ایک پہاڑ ہے شام میں منسوب ہے طرف سیناء بالفتح کے یہ ایک قسم کا درخت ہے۔ طور سینا اس لئے کہا گیا کہ اُس پہاڑ پر زیتون کے درخت ہیں اور جس پہاڑ پر ایسی گھاس یا درخت جن کا فائدہ خلائق کو پہنچے پائے جائیں اُسے طور سینا کہا جاتا ہے یہ معنی جوہری نے لکھے ہیں ۵۶ ایک پہاڑ ہے زمین مدین میں جہاں جناب موسیٰ پر سب سے پہلے خطاب الٰہی ہوا۔ اکثر نسخوں میں حوریث کا لفظ پایا جاتا ہے مگر صحیح حوریث ہے ایک مقام کا نام ہے۔ کلام عرب میں وزن فوعیل پر سوائے لفظ حوریث کے اور کوئی لفظ آیا ہی نہیں ہے چنانچہ صاحب قاموس نے اس کی تصریح بھی کی ہے اور جبل حوریث سے مراد طور سینا ہے ۱۲ علی ۵۷ وہ آیتیں یہ ہیں (۱) عصائے موسیٰ

(۲) قحط (۳) ٹڈیاں (۴) جوئیں (۵) ید بیضا (۶) مینڈک (۷) طوفان (۸) خون (۹) دریا ۔ واللہ اعلم ۱۲ علی ۸ھ زبان عبرانی میں یمسُوف ہے غالباً مراد اس سے گہرا دریا ہے یا مراد اس سے وہ دریا ہے جو جناب موسیٰ کیلئے شگافتہ ہو کر راستہ بنا ۔ یا مراد بحر ہلاکت ہے اور ایک قول یہ ہے کہ اس دریا کا نام "اساف" ہے مصر کے آگے اور ایک قول یہ ہے کہ بحر فارس نیلے دریاؤں میں سے ایک دریا ہے اور یہ قول جناب شہید نے تحریر فرمایا ہے ۔ ۱۲ علی ۹ھ بئرِ سَبَع بعض لوگوں نے بئرِ شَبِیع پڑھا ہے اول اجو ہے اس سے وہ کنواں مراد ہے جن پر حضرت اسحٰق نے اور ایک بادشاہ نے سات دنبے ذبح کئے تھے اس لئے اس کنویں کا نام "بئرِ سبع" قرار پایا جن لوگوں نے بئرِ شبیع پڑھا ہے اسکے معنی یہ ہیں کہ ایسا کنواں جو پاٹ دیا گیا ہو اور دوبارہ صاف کیا گیا ہو اور خس و خاشاک اُسکے نکال کر پھینک دئیے گئے ہوں سرزمین فلسطین میں زمانہ حضرت اسحٰق میں ایک بادشاہ تھا جس کا ابومالک نام تھا ۔ اس نے ایک کنوئیں کو جو حضرت اسحاق کی زراعت اور مویشیوں کے لئے کارآمد تھا پاٹ دیا تھا پھر حضرت اسحاق کی خواہش پر دوبارہ صاف کروا دیا ۔ غرض بئرِ سبع پڑھا جائے یا بئرِ شبیع مطلب دونوں کا ایک ہی ہے لہذا دونوں طرح پڑھنا صحیح ہے ۔ بحار میں یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ جناب ابراہیم اور ابومالک سے اس کنوئیں کے متعلق جنگ ہوئی اور سات دنبے حضرت ابراہیم کو دیکر صلح کو لی اس لئے اس کنوئیں کا نام بئرِ سبع ہوا واللہ اعلم ۱۲ علی ۱۰ھ فاضل عماد اصفہانی نے فرمایا ہے کہ بیت ایل سے مراد بیت المقدس ہے اور ہو سکتا ہے کہ اس کے معنی بیت اللہ کے

قرار دئے جائیں اس وجہ سے کہ ایل عبرانی زبان میں اللہ کا نام ہے ۱۲ علی
لله میثاق سے مراد امامت ہے جو اولاد ابراہیم و اسمٰعیل یعنی آل محمد علیہم السلام کو ملی
جس کا قرآن مجید میں ذکر ہے انی جاعلک للناس اماماً... الی لاینال
عہدی الظالمین ۱۲ لله حلف سے مراد وہ وعدہ الٰہی ہے جو اولاد اسحٰق
کو دشمنوں سے محفوظ رکھنے کا فرمایا تھا یا اشارہ انا کفا لک نجز المحسنین
کی جانب ہے ۱۲ علی ۱۳ لله مراد وہ گواہی ہے خدا کی جناب یعقوب سے کہ تمہارا
فرزند زندہ ہے یا لفظ شہادت سے اشارہ اس اجر کی جانب ہو جو خدا نے
فراق یوسف پر آپ کے لئے مقرر فرمایا تھا یعنی اجر سو شہیدوں کا عطا
فرمایا ۱۲ علی ۱۴ لله یعنی اُنھیں مخالفین کی جانب سے مختلف طرح کی اذیتوں پر
صبر نیز تکالیف شرعیہ و عملیہ کی پابندیوں پر صبر و استقامت کے عوض اپنا
وعدہ اور عہد یعنی اجر و ثواب کا وعدہ پورا فرما دیا جیسا کہ خدا نے ارشاد
فرمایا ہے ان الذین امنوا و عملوا الصالحات لھم جنات الفردوس
نزلا ۱۲ علی ۱۵ لله قبہ زمان ایک گول عمارت تھی جس میں جناب موسیٰ و ہارون
عبادت الٰہی کیا کرتے تھے بعضوں نے لکھا ہے کہ وادی تیہ میں ایک قبہ جناب موسیٰ
ہارون نے عبادت الٰہی کے لئے بنایا تھا جس کا نام قبۂ زمان رکھا گیا بعض نے
علی قبۃ الزمان پڑھا ہے اس سے مراد بیت المقدس ہے اور کہا گیا ہے کہ
فلک کا نام ہے جو بلحاظ عظمت و شرف بیت المقدس کا نام قرار دیا گیا ۱۲ علی
۱۶ لله از جار باز رہنا مقصد یہ ہے کہ جن کی وجہ سے باز رہا عمق اکبر زمین کے
کنارے یا زمین کی نہایت مراد ہے ممکن ہے کہ مردہ ہوائیں ہوں یا پانی طوفان
ہو حدیث میں ہے کہ خزانہ قدرت میں پانی کا طوفان ہے جسکو وہ روکے ہوئے ہے
اگر وہ اسے آزاد کر دے تو تمام عالم غرق و ہلاک ہو جائے عمق اکبر سے مراد کنوئیں
کی گہرائی یا وادی کی گہرائی یا پہاڑی راستوں کی گہرائی بھی ہو سکتی ہے میدان کی

وسعت، زمین کے کنارے بھی ہو سکتے ہیں خود زمین کا کرہ بھی ہو سکتا ہے بعض نے ملک اکبر سے بڑا فرشتہ مراد لیا ہے لیکن بظاہر یہ بعید ہے بلکہ اس دعا کی وہ شرح جو جناب قطب راوندی کی جانب منسوب ہے اسمیں انھوں نے غم اکبر سے مراد عرصہ محشر قرار دیا ہے۔ واللہ تعلیم بالصواب ۱۲ علی ۱۷ قول باری تعالیٰ واذا البحار سجرت کیطرف اشارہ ہے۔ ۱۲ علی ۱۸ واذا الجبال سیرت کی جانب اشارہ ہے ۱۲ علی ۱۹ والقت ما فیہا وتخلت کیطرف اشارہ ہے ۱۲ علی ۲۰ جیسا کہ والعاصفات عصفا قرآن مجید میں آیا ہے ۱۲ علی ۲۱ اس سے اشارہ قول باری تعالیٰ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین کی جانب ہے جن کیلئے کسی اور مقام پر ارشاد ہوا ہے انہم لہم المنصورون وان جندنا لہم الغالبون اور ایک مقام پر فرمایا ہے کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی ۱۲ علی ۲۲ مراد ارشاد الٰہی واللہ غالب علی امرہ ہے ۱۲ علی ۲۳ ساعیر ایک شہر ہے قریب بیت المقدس کے جہاں جناب عیسیٰ دفن کیے گئے اور صحیح یہ ہے کہ جبال شام کی جانب یہ مقام واقع ہے جہاں عیسیٰ علیہ السلام ساعیر کے ایک قریہ میں جس کا نام ناصرہ تھا مقیم ہوئے اس لئے ان جناب کی امت کا نام نصاریٰ قرار پایا اور ایک روایت ہے کہ اس پہاڑ کا نام ہے جہاں جناب موسیٰ پر توریت نازل ہوئی اور کہا گیا ہے کہ ساعیر اس پہاڑ کا نام ہے جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو شرف وحی سے مشرف کیا گیا بعضوں نے کہا ہے کہ وہ پہاڑ جس پر حضرت عیسیٰ مناجات کیا کرتے تھے بعض نے بجائے جناب عیسیٰ کے حضرت موسیٰ کا نام لکھا ہے اور بعضوں نے ایک قبہ مراد لیا ہے واللہ تعلیم بالصواب ۱۲ علی ۲۴ فاران ایک پہاڑ ہے مکہ سے کچھ فاصلہ غالباً دو دن کی راہ پر جہاں جناب محمد مصطفیٰ پر سب سے پہلے وحی نازل ہوئی

ہوئی۔ ایک قول یہ ہے کہ ساعیر اور فاران طور سینا کے نام ہیں طلب
خدا و ظہور خدا سے مراد احکام الٰہی اور امر و نواہی کا ظہور ہے نہ معاذ اللہ
خود ذات الٰہی کا ظہور اس لئے کہ وہ جسم و جسمانیات سے منزہ ہے ۱۲ علی۔
۵۲۵ ربوات سے مراد وہ مقام جہاں حضرت موسیٰ پر وحی نازل ہوئی ۔۱۲ علی
۵۲۶ برکت ابراہیمی ذات جناب ختمی مرتبت ہی جو امت پر ابر رحمت بن کر
عیاں ہوئی برکت اسحاقی جناب مریم ہیں جو جناب اسحاق کے خانوادہ سے تھیں
اور امت عیسیٰ کیلئے بذریعہ جناب عیسیٰ باعث نجات بنیں برکت یعقوبی
جناب موسیٰ سے اس لئے متعلق ہوئی کہ وہ حضرت یعقوب کے سلسلۂ
نسبی میں مندرج تھے اور برکت محمدی وقت ظہور قائم آل محمد علیہم السلام
ظاہر ہوگی اور مومنین اس سے متنعم ہونگے ۔۱۲ علی
۵۲۷ عن ذلک سے ممکن ہے جناب رسالت مآب کی جانب اشارہ ہو
اور مطلب یہ ہو کہ خدایا کہ جس طرح ہم ان جناب کی خدمت میں حاضر
نہ تھے اور دل و زبان سے انکی تمام چیزوں پر جو تھیں وہ لائے صداقت و
عدالت کے ساتھ بغیر دیکھے ہوئے ایمان رکھتے ہیں تجھ سے سوال ہے محمد و
آل محمد پر درود بھیج ۱۲ علی

تمام شد